رسالۂ اورادیہ

اثر

امیر کبیر میر سید علی ہمدانی رحمتہ اللہ علیہ

تحقیق و ترجمہ

غلام حسن حسنو ایم اے

ناشر

ہارون بکس اینڈ سپورٹس سنٹر چلو

رسالۂ اورادیہ

اثر

امیر کبیر میر سید علی ہمدانی رحمتہ اللہ علیہ

تحقیق و ترجمہ

غلام حسن حسنو ایم اے

ناشر

ہارون بکس اینڈ سپورٹس سنٹر چپلو

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
	رسالہ کا تعارف	7
	انسان ایک دائمی مسافر	9
	خطرۂ سفر کا احساس	12
	حضرت یحییٰ کی حکایت	12
	حضرت ابویسیرہ کی حکایت	13
	عقل مند آدمی	14
	اہل نجات کا کام	15
	وقت بیداری کا وظیفہ	16
	دوران وضو کی دعائیں	18
	بعد وضو کی دعائیں	21
	طہارت کے تین درجے	22
	نماز شکر وضو کے احکام	24
	اذان اور اذان سننے کے احکام	25
	صبح کی تسبیح سبحان اللہ	26
	اِورادِ فتحیہ کی تدوین	29

30	اورادِ فتحیہ کی	
31	نمازاستخارہ	
33	لاالہ الا اللہ کی فضیلت	
34	چند اہم اعمال	

رسالہ الاوراد

اوراد و اذکار میر سید علی ہمدانی کا ایک نہایت پسندیدہ موضوع ہے۔اس پر اب تک آپ کے چھ کتب و رسائل ہمیں دستیاب ہوئے ہیں۔ان میں سے تین ذکریہ کے عنوان سے ہیں اور تین اورادیہ کے عنوان سے۔ذکریہ کے عنوان سے لکھے کتب و رسائل میں سے دو فارسی میں اور ایک عربی ہیں جبکہ اورادیہ کے عنوان سے لکھے کتب و رسائل میں سے دو عربی میں ہیں اور ایک فارسی میں۔جن کی تفصیلات یہ ہیں۔

۱۔ اورادیہ (عربی)۔یہ عربی میں ایک مشہور و معروف ''اورادفتحیہ '' ہے جو نماز صبح کے فوراً بعد پڑھی جاتی ہے یہ صرف ایک وظیفہ پر مشتمل ہے ذکر و اوراد سے متعلق کوئی گفتگو نہیں ہے۔

۲۔ اورادِ میریہ (عربی)۔یہ وہی ہے جو اس جلد کے شروع میں آپ کی نظر سے گزر چکی ہے جو تین ابواب پر مشتمل ہے اور کتاب الاوراد کے نام سے پہلے بھی شائع ہو چکی ہے۔اس میں اوراد و اذکار کے فضائل و آداب پر تفصیلی گفتگو بھی ہے اور ایک سالک کی دن رات کے وظائف بھی۔یہ پہلے کے عنوان سے الگ کتابی شکل میں شائع ہو چکی ہے۔ہم ان میں امتیاز کے لئے آئندہ عربی اوردیہ کو''اورادِ میریہ'' سے پکاریں گے۔

۳۔ ذکریہ (عربی)۔یہ بھی تین ابواب پر مشتمل ہے۔اس میں اوراد و اذکار کی اہمیت فضائل و مناقب کا بیان ہے لیکن کوئی وظیفہ مندرج نہیں ہے۔یہ مجموعہ رسائل

شاہ ہمدان کے ساتھ شائع ہو چکا ہے۔

۴۔ ذکریہ کلاں (فارسی)۔ یہ اس عنوان پر سب سے تفصیلی کتاب ہے اسی لئے ہمدانیات کے ماہرین اسے ذکریہ کلاں کے عنوان سے متعارف کرتے ہیں۔اس میں ذکر کی صوفیانہ و عاشقانہ توجیہہ ہیں۔ذکرواوراد کی ضرورت واہمیت اور فضائل کی بجائے غرض وغایت اور فلسفہ کا بیان ہے اور وظائف میں سے صرف دعائے خضر علیہ السلام مندرج ہے۔یہ مجموعہ رسائل شاہ ہمدان کے ساتھ شائع ہو چکا ہے۔

۵۔ ذکریہ خرد (فارسی)۔ یہ سب سے مختصر رسالہ ہے یہ دراصل شاہ ہمدان کی اپنی تصنیف نہیں بلکہ آپ کے کسی شاگرد مرید کی تالیف ہے جس نے اپنا نام نہیں لکھا۔ اس میں شاہ ہمدان کے ذکرواوراد سے متعلق کلمات کو جمع کر کے اسے ترتیب دی ہے جو ملفوظات کے زمرے میں آتے ہیں اس میں کسی وظیفے کا بیان نہیں ہے البتہ ذکر خفی کا طریقہ تفصیل سے بیان کیا ہے۔

۶۔ رسالہ الاوراد (فارسی)۔ فارسی اورادیہ زیر نظر رسالہ ہے جس کے بارے میں آپ آگے پڑھیں گے۔

اگرچہ رسالہ ''الاوراد'' کے عنوان سے دستیاب ہوا ہے غالبا یہ وہی رسالہ ہے جسے شاہ ولی اللہ دہلوی نے اپنی کتاب ''الانتباہ فی سلاسل اولیاء'' میں اسراریہ کے نام سے یاد کیا ہے اور اورادِ فتحیہ سے متعلق جو اقتباس دیا ہے وہ اس میں موجود ہے۔ لیکن مزید نسخوں کی دستیابی اور حتمی تحقیقی نتیجے پر پہنچنے تک ہم اسے رسالہ اورادیہ ہی پڑھیں اور لکھیں گے۔

زیر تبصرہ اورادیہ میر سید علی ہمدانی کا فارسی زبان میں ایک رسالہ ہے۔اس میں

کوئی ابواب بندی ہے نہ ہی اوراد و اذکار کے فضائل و اہمیت کا بیان۔البتہ ایک سالک کے لئے مقرر دن ورات کے وظائف کا اندراج کیا گیا ہے۔انہوں نے اسی موضوع پر تین ابواب (بارہ فصلوں) پر مشتمل ایک کتاب عربی زبان میں لکھی ہے۔جو پہلے قارئین کی نظر سے گزر چکی ہے۔ان دونوں کے مضامین اور مشمولات میں بہت زیادہ فرق نہیں ہے۔

ان دونوں کے مشترکات یہ ہیں

۱۔ تمہید تقریباً ایک جیسے ہیں۔

۲۔ دونوں کی نوے فیصد دعائیں، وظائف، اوراد اوراذکار ایک ہیں۔

۳۔ بعض لمبی لمبی دعائیں اور تسبیحات دونوں میں ایک ہیں۔

ان دونوں میں موجود اہم فرق یہ ہیں۔

۱۔ اورادِ امیریہ میں وضو کے احکام اور دعائیں موجود نہیں لیکن رسالہ اورادیہ میں نہ صرف وضو کی تمام دعائیں موجود ہیں بلکہ اذان سننے کے آداب اور ختم اذان کی دعا بھی موجود ہے۔

۲۔ اوراد امیریہ میں چوبیس گھنٹوں کے اوقات کو دس حصوں میں تقسیم کیا ہے اور ہر ایک کا وظیفہ ''ورد'' کے عنوان سے دیا گیا ہے جبکہ فارسی اورادیہ میں ایسی کوئی تقسیم بندی نہیں ہے۔

۳۔ اوراد امیریہ میں اوراد واذکار کی ضرورت واہمیت قرآن وحدیث سے ذکر و اوراد کا ثبوت وغیرہ پر بہت سا مواد موجود ہیں لیکن رسالہ اورادیہ میں کوئی مواد موجود نہیں ہے۔

۴۔ رسالہ اورادیہ میں مسلک نوربخشیہ میں رائج ہر فرض نماز کے بعد بالجہر پڑھی جانے والی تعقیبات شروع سے وَارْحَمْنَا مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ تک اداورادِ پیشین، اورردادِ مغرب اوراورادِ عشاء کے عنوان سے بتکرار دیا گیا ہے جبکہ یہ اورادامیریہ میں یہ موجود نہیں۔

۵۔ رسالہ اورادیہ میں دنیا کی بیوفائی اور ناپائداری کے تناظر میں دنیا سے دامن بچانے کی تلقین ہے جبکہ اورادامیریہ میں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔

۶۔ رسالہ اورادیہ میں حضرت یحیٰ علیہ السلام اور حضرت یسیرہ کی حکایات ہیں جبکہ اوردامیریہ میں ایسی کوئی حکایت نہیں ہے۔

۷۔ اورادامیریہ میں دعائے صحیہ اوراورادِفتحیہ پڑھنے کی جانب اشارہ ہے جبکہ اورادِعصریہ کے مختلف حصوں کی نشاندہی کی گئی ہے جبکہ رسالہ اورادیہ میں یہ مکمل دیا گیا ہے۔

۸۔ اورادِفتحیہ کی تدوین وترتیب، تاریخ ومآخذ اوراس کی اہمیت پر رسالہ اورادیہ میں تفصیلات موجود ہیں لیکن اورادامیریہ میں ایسی کوئی تفصیل نہیں ہے۔

ہم نے دونوں میں مشترک طور پر موجود لمبی لمبی دعاؤں کو اورادِامیریہ میں میں من وعن رکھ دیے ہیں جبکہ رسالہ اورادیہ سے تکرار سے بچنے کے لئے حذف کر دیا ہے البتہ مقررہ مقام پر نشاندہی کی ہے اور اورادامیریہ میں رجوع کرنے کا مشورہ دیا ہے اور متعلقہ صفحہ نمبر بھی درج کیا ہے۔

ہم نے دعائے صحیہ، اورادِفتحیہ اوراورادِعصریہ تینوں کو تعلیقات کے حصے میں رکھ دیے ہیں۔

اس کے درج ذیل قلمی نسخوں کا ہمیں علم ہے۔

۱۔ کتابخانہ ملک

یہ نسخہ کتابخانہ ملک تہران میں تحت نمبر ۴۲۵۰ محفوظ ہے یہ ایک مجموعے کا تیرہواں نسخہ ہے مکمل ہے اور یہ ۸۹۷ھ میں کتابت ہوئی ہے۔ یہ نسخہ ۳۲ صفحات پر مشتمل ہے ہر صفحے پر سطروں کی تعداد مختلف ہے یہ مکمل نسخہ ہے۔ اس کی فوٹوسٹیٹ کاپی ہمارے پاس موجود ہے۔

NYF MANZOOR MEHMOODABAD UNIT KARACHI

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَحْدَہٗ وَالسَّلَامُ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی امابعد! اللہ تعالیٰ نے ارشادفرمایاہے کہ:

وَذَکِّرْ فَاِنَّ الذِّکْرٰی تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ (ذاریات:۵۵) اللہ تعالیٰ کا ذکر کر کیونکہ ذکر مؤمنین کو فائدہ دیتا ہے

انسان دائمی مسافر:

اے عزیز! تم کواور ہم کواللہ تعالیٰ اپنی توفیق کے ذریعے خواب غفلت سے (ہوشیار اور) بیدار فرمائے! جان لے کہ! اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کوایک ایسے انتہائی خطرناک راستے پرکبھی ختم نہ ہونے والے سفر کے لئے پیدا کیا ہے جس کی دہشت سے ابرار کے عقول واوہام حیران وسرگردان ہیں اور جس کی ہلاکت خیز وحشت سے اہل علم وفضل کے قلوب وافہام ترساں ولرزاں ہیں۔اس سفر کی ابتدائی منزل یہ فانی ،مکدر اور مردار دنیا ہے،اس کی درمیانی منزل بے مؤنس ویارتنگ وتاریک قبراور آخری منزل بہشت دارالقرار یادوزخ دارالبوار ہے یہ دونوں ابدی ٹھکانے ہیں ان کی نعمتیں اورزحمتیں بھی ابدی ہیں

چون چنین کاریست اندر رہ ترا خواب چون می آید ای ابلہ ترا؟
مشکلا کاری کہ افتادت چہ سود کار سخت و نیست استادت چہ سود؟
نی شدن رویست و نی استادنت نی ترا مردن بد و ونی زادنت

NYF MANZOOR MEHMOODABAD UNIT KARACHI

کاش که اکنون چو اول بوده ای

یعنی از هستی معطل بوده ای

☆اے بیوقوف! جب تمہیں اس راستے میں ایسا سخت کام درپیش ہے پھر تم غفلت کی نیند کیسے سوتے ہو؟

☆اس مشکل کام میں تمہیں کونسا فائدہ ہے؟ اور ایسے سخت کام میں تمہارا کوئی استاد یا مشکل کشا بھی نہیں ہے۔

☆تم نہ اٹھ سکتا ہے نہ بیٹھ! تم نہ جی سکتا ہے نہ مر سکتا ہے!

☆ کاش تم ابھی ابتدائی حالت میں ہوتا یعنی تم فانی ونابود ہوتا تو کیا ہوتا؟

اے عزیز! جان لے کہ اس سفر کی مسافت آدمی کی تمام مدت عمر ہے گزرنے والا ہر سال ایک ایک فرسخ اور پڑاؤ، مہینہ ایک ایک میل کی طرح اور دن میدان جیسا اور سانس اٹھایا جانے والا ایک ایک قدم کی مانند ہے ۔حضرت امیرالمؤمنین علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ:

نَفَسُ الْمَرْءِ خُطُوَاتُهُ اَلٰی اَجَلِهٖ آدمی کا ایک ایک سانس موت کی جانب ایک ایک قدم کی مانند ہے۔

یعنی ایک ایک سانس کسی عمارت میں لگی اینٹ جیسی ہے جس کے نکل جانے سے عمارت جلدی ویران ہوتی ہے اور ایک قدم کی مانند ہے جو قیامت سے نزدیک اور دنیا سے دور کردیتی ہے ۔

ای بدنیا بی سرو پا آمده خاک بر کف باد بی ما آمد ه

NYF MANZOOR MEHMOODABAD UNIT KARACHI

گر همه عالم شوندت زیردست　　　مینخواهی رفت جز بادی بدست

نامرادی و مراد این جهان　　　تا بجنبی بگزرد در یک زمان

چون جهان میگزرد بگزرتونیز　　　ترک او گیرو بد و منگر تو نیز

زانکه هر چیزی که او پائنده نیست

هر که دل بندد درو او زنده نیست

☆اے شخص تم اس بے سروپا دنیا میں آ گیا ہے تمہارے منہ میں خاک ہو تم ہمارے بغیر آ گیا ہے۔

☆اگر ساری دنیا تمہارے ماتحت ہو جائے تو بھی تم جاتے وقت خالی ہاتھ جاؤ گے اور اپنے ساتھ کچھ بھی نہیں لے جا سکو گے۔

☆دنیا کی آرزوئیں ،کامیابیاں اور ناکامیاں پلک جھپکنے میں گزر جاتی ہیں۔

☆جب دنیا گزر جاتی ہے تو تم بھی اس کو دیکھے بغیر گزر جاؤ اس کو ترک کرو اور اس کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی مت دیکھو!

☆کیونکہ جو چیز ناپائیدار اور فنا ہونے والی ہو اس کے ساتھ دل لگانا زندہ دل لوگوں کا کام نہیں ہے۔

خطرۂ سفر کا احساس:

اے عزیز! جان لے کہ اس سفر میں ہر آدمی کا وقت اصل مال اور سرمایہ ہے اور طاعات اس کے سامان ہیں۔شہوات اور آرزوئیں اس راہ کے راہزن اور ڈاکو ہیں جنت میں پہنچ کر لقائے الٰہی سے سرخروئی اس کا منافع ہے اور اللہ تعالیٰ سے دوری اور

NYF MANZOOR MEHMOODABAD UNIT KARACHI

عذاب ابدی میں گرفتاری اس کا نقصان وخسارہ ہے۔ اس عظیم خطرے کو اکابر دین اور ارباب یقین نے محسوس کیا چنانچہ انہوں نے عمر عزیز کے ایامِ زندگی کو ہمیشہ انواع طاعات اور اصناف عبادات سے معمور و آباد رکھا۔ مردار دنیا کے ویرانے کو جو منزل غرور ہے، ناچیز اور نابود سمجھا۔ انفاس و اوقات کی پابندی اور ایام وساعات کی محافظت پر کاربند رہے اپنے پاکیزہ اجسام اور پسندیدہ نفوس کو مجاہدات وریاضات کی بھٹی میں پگھلایا اس کے باوجود وہ اپنی آنکھوں سے سیلاب حسرت بہاتے تھے اور خود کو اس درگاہ کے عام گناہگاروں سے بھی کمترین سمجھتے تھے ۔

حضرت یحیٰ کی حکایت:

نقل ہے کہ حضرت یحیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے خوف سے اس قدر گریے فرماتے تھے کہ ان کے رخسار مبارک دو نہروں کی مانند شگافتہ ہوگیا تھا جن سے دندان مبارک دکھائی دیتا تھا۔ ایک دن ان کے والد حضرت ذکریا علیہ السلام نے فرمایا کہ:

NYF MANZOOR MEHMOODABAD UNIT KARACHI

''اے فرزند! میں نے اللہ تعالی سے ایک فرزند کی خواستگاری کی تھی جسے دیکھ کر میری آنکھیں روشن ہوں لیکن تم نے ان آہ وزاری اور نوحہ گری کے ذریعے میری آنکھوں کو اور بھی تاریک کردیا ہے ''

جواب دیا کہ:

''اے پدر بزرگوار! میں نوحہ وزاری کیوں نہ کروں جبریل امین نے مجھے خبر دی ہے کہ دوزخ اور بہشت کے درمیان ایک ایسی گھاٹی ہے جس سے صرف وہ خلاصی پاسکیں گے جو دنیا میں اللہ تعالیٰ کے خوف

میں ہمیشہ گریے کرتے رہیں ''

یہ جواب سن کر حضرت ذکریا علیہ السلام نے فرمایا کہ:

''اے بیٹے! جتنا رو سکتے ہو اس دن سے پہلے رولو جس دن رونے کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا''۔

حضرت ابو یسیرہ کی حکایت:

روایت ہے کہ حضرت ابو یسیرہ رضی اللہ عنہ نے جو اکابر تابعین میں سے ہیں تیس سال تک اپنے پہلو کو بستر سے نہیں لگایا جب رات ہوتی تو صبح تک خود پر نوحہ کیا کرتے۔ایک دن ان کی والدہ نے کہا کہ:

''اے بیٹے! بچپن سے اب تک تم سے کوئی گناہ سرزد نہیں ہوا پوری زندگی تم عبادات وطاعات الٰہی میں گزار رہے ہو اللہ تعالیٰ نے تمہیں اسلام اور علم کی دولت سے مشرف فرمایا ہے پھر بھی تم اس قدر نوحہ و زاری کیوں کرتے ہو؟''

NYF MANZOOR MEHMOODABAD UNIT KARACHI

جواب دیا کہ:

''اے اماں! میں نوحہ کیوں نہ کروں جبکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ:

وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا (مریم:۷۱-۷۲)	تم میں کوئی نہیں جو دوزخ میں وارد ہونے والا نہ ہو یہ اللہ کا اٹل فیصلہ ہے پھر ہم ان کو نجات دینگے جو اللہ سے ڈریں اور ظالموں کو منہ کے بل اس میں گرائیں گے۔

یعنی کوئی ایسا آدمی نہیں ہے جو دوزخ میں وارد نہ ہو بلکہ سب کو دوزخ میں حاضر ہونا
ہوگا بعد میں پرہیزگاروں کو ہم نجات وفلاح سے نوازیں گے اور
بدقسمت، خواہشات پرست اور غافلوں کو اسی میں چھوڑ دیں گے
پس یہ تو یقینی ہے کہ سب دوزخ میں جائیں گے لیکن میں نہیں جانتا
کہ میں ان میں سے ہوں گا یا نہیں جو نجات پائیں گے؟

جملۂ مردان نہان اینجا شد ند　از دو عالم بی نشان اینجا شد ند

ہیبت این راہ کاری مشکل است　صد جہان زین خون در خون دل است

☆ تمام مرد یہاں ایسے چھپ گئے کہ اب دونوں جہانوں میں ان کا نام ونشاں تک نہیں رہا۔

☆ اس راستے کی دہشت برداشت کرنا بڑا مشکل کام ہے اسی لئے لاکھوں اسی فکر و غم میں خون کے آنسو رو رہے ہیں۔

NYF MANZOOR MEHMOODABAD UNIT KARACHI

عقل مند اہل نجات کا عمل:

اے عزیز! عقلمند اس شخص کو کہہ سکتے ہیں جو دنیا کے مکر وفریب کو عبرت کی نگاہ سے دیکھ سکتا ہو اور نور یقین کی مدد سے دیکھ سکتا ہو کہ اس کو حاصل ہر نعمت کے پیچھے محنت پوشیدہ ہے اور ہر راحت کا مورث حسرت۔ اور ہر بقا کا موجب فنا ہے اور ہر عمارت مخبر بربادی ہے، ہر سروری کی عاقبت زوال ہے اور ہر حاکم کا انجام معزولی۔ ہر گمراہی کا ٹھکانہ رسوائی ہے۔ ہر وصال کا زمام کار دست فراق میں ہوتا ہے اور ہر خوشی کسی غم و اندوہ سے مغلوب۔ پس وہ عقل وخرد اور نور ایمان کے تقاضے کے مطابق سیل فنا کے

رہگزر سے تعلق توڑ دیتا ہے اور ویرانہ دنیا جو منزل غرور ہے، کو فانی و نابود سمجھتا ہے اور اپنے دل کو ساحل نجات پر لے آتا ہے۔

اہل نجات کا کام:

مشائخ طریقت اللہ تعالیٰ انہیں اور ان کے پیروکاروں میں اضافہ فرمائے (آمین) فرماتے ہیں کہ جو آدمی چاہتا ہو کہ وہ اہل نجات اور ارباب درجات میں سے ہوں اور بلا حساب کتاب جنت میں جائے تو اس کو اس آیت شریفہ:

تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُوْنَ (سجدہ:۱۴) — ان کے پہلو عذاب جہنم کے خوف اور لقائے الٰہی کی امید میں بستر سے الگ رہتے ہیں

اور ارشاد خداوندی:

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا (دہر:۲۶) — اپنے پروردگار کا صبح و شام ذکر کیا کرو

اور فرمانِ الٰہی:

اُذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ — اللہ تعالیٰ کا بکثرت ذکر کرو تا کہ تم فلاح پاؤ

کے تحت چاہیئے کہ:

تمام وقت کو انواع عبادات اور اصناف طاعات میں مشغول رہ کر گزارے بستر سے اٹھنے سے لے کر سو جانے تک جن میں نفس آرام چاہتا ہے، کوئی بھی ساعت فضول ضائع نہ ہونے دے اور کوئی بھی لمحہ باطل اور غفلت میں

NYF MANZOOR MEHMOODABAD UNIT KARACHI

نہ گزارے۔

وقت بیداری کا وظیفہ:

جب خواب سے بیدار ہو جائے سب سے پہلے آنکھوں کو خوب مل لے تاکہ نیند اچھی طرح دور ہو جائے۔ کوشش یہ کرے کہ صبح ہونے سے بہت پہلے بیدار ہو جائے جو آدمی صبح سویا رہے اسے اس دن کی برکت پوری پوری نہیں ملتی کیونکہ برکت سویرے اٹھنے میں ہوتی ہے۔

چاہئے کہ اس کے زبان پر سب سے پہلے ذکر الٰہی جاری ہو یہ اس لئے کہ جب آدمی سوجاتا ہے تو اس کا باطن فطری پاکیزگی پر واپس آجاتا ہے جب بیدار ہو تو اس اصلی طہارت و پاکیزگیٔ کو غنیمت جانے اور اس کو کسی اور بات سے آلودہ ہونے نہ دے۔ پس سب سے پہلے زبان پر یہ دعا جاری ہونا چاہئے ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا یہ اور اس سے ملحق دعا اورادامیریہ صفحہ نمبر 64 اور 65 پر آچکا ہے وہاں رجوع فرماویں۔ جو اس دعا کو پڑھے حدیث میں وارد ہوا ہے کہ:

مَنْ دَعَا بِہٖ فَقَدْ اَدّٰی شُکْرَ یَوْمِہٖ جس نے جاگتے ہی ان الفاظ کے ساتھ یہ دعا مانگی گویا اس نے اس دن کا شکر ادا کیا۔

اگر کوئی عذر نہ ہو تو یہ دعا بھی پڑھنی چاہئے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ لا املک نفسی الی آخرہ یہ دعا اورادامیریہ صفحہ نمبر 66 پر آچکا ہے وہاں رجوع فرماویں۔

جب بھی گھر سے باہر نکل آئے تو آسمان کی طرف دیکھے آفتاب، ماہتاب

NYF MANZOOR MEHMOODABAD UNIT KARACHI

اور ستاروں کو دیکھے تو مذکورہ دعائیہ آیات کو پڑھا کرے۔ اگر کوئی عذر ہو تو ان قرآنی آیات کی بجائے کوئی بھی ذکر یا دعا جو یاد ہوں، پڑھ لے۔ کیونکہ ذکر، استغفار، تسبیح، تہلیل، تحمید، اور تکبیر تمام حالات میں روا ہیں۔

کپڑے پہنتے ہوئے نیت ستر عورت کی کرے نہ کہ خود نمائی اور لوگوں میں آرائش وزیبائش کی۔ کیونکہ جو کام اللہ تعالیٰ کے لئے نہ ہو سب ضائع اور اکارت ہیں۔

جب قضائے حاجت کا قصد کرے تو پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ وَ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِO

اے اللہ! میں ہر خبیث اور ہر خبیثہ سے اور مردود شیطان سے تیری پناہ مانگتا ہوں

پہلے بایاں پیر اندر رکھے اور صحرا و میدان کی صورت میں قبلہ، آفتاب اور ماہتاب کی جانب پشت یا رخ نہ ہونا چاہئے جب باہر آئے تو دایاں پیر باہر نکالے پھر یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَخْرَجَ عَنِّیْ مَا یُؤْذِیْنِیْ وَ اَبْقٰی فِیْمَا یَنْفَعُنِیْ غُفْرَانَکَO

اللہ کے لئے سب حمد ہیں جس نے مجھ سے مضر چیز کو باہر نکالا اور فائدہ مند چیز کو اندر رہنے دیا

دورانِ وضو کی دعائیں:

پھر قبلہ رخ بیٹھے اور طہارت کرنے میں مشغول ہو جائے سب سے پہلے مسواک کرے حدیث نبوی میں آیا ہے کہ مسواک کے ساتھ ایک نماز بلا مسواک ستر نمازوں سے افضل ہے۔ چاہئے کہ ایک بلند جگہ بیٹھ کر وضو کرے تا کہ وضو کا استعمال

NYF MANZOOR MEHMOODABAD UNIT KARACHI

شدہ پانی جسم یا لباس کو نہ لگ جائے۔ پہلے پڑھے:

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ O اَعُوۡذُ بِاللهِ مِنۡ هَمَزَاتِ الشَّيۡطَانِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان اور رحم والا ہے میں شیطان کی چھیڑ چھاڑ سے

اَعُوۡذُ بِکَ رَبِّ اَنۡ يَّحۡضُرُوۡنَ۔

اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں جو وہ حاضر کرتے ہیں

پہلے تین بار دونوں ہاتھوں کو دھوئے اس وقت پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّىۡ اَسۡئَلُکَ الۡيُمۡنَ وَالۡبَرَکَةَ وَ اَعُوۡذُ بِکَ مِنَ الشُّوۡمِ وَالۡهَلَکَةِ

اے اللہ! میں تجھ سے خوش نصیبی و برکت چاہتا ہوں اور شوم و بربادی سے تیری پناہ مانگتا ہوں

پھر ان الفاظ میں وضو کی نیت کرے نَوَيۡتُ رَفۡعَ الۡحَدَثِ وَاسۡتِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ وَامۡتِثَالِ اَمۡرِ اللهِ تَعَالٰى اگر فارسی زبان میں نیت باندھنا چاہئے تو یوں پڑھے نیت کردم که نماز را برخود مباح گردانم پھر یہ دعاو حمد پڑھے:

بِسۡمِ اللهِ الۡعَظِيۡمِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ عَلَى الۡاِسۡلَامِ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ جَعَلَ

عظیم اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ سب حمد اللہ کے لئے ہیں جس کی مہربانی سے میں اسلام پر

الۡمَاءَ الطُّهُوۡرًا وَّالۡاِسۡلَامَ نُوۡرًا O

ہوں جس نے میرے لئے پانی کو پاک اور اسلام کو نور بنایا۔

پھر کلی کرے اور احتیاط سے منہ کو اچھی طرح دھوڈالے۔ منہ دھوتے وقت پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡ لِسَانِىۡ بِذِکۡرِکَ وَشُکۡرِکَ وَاَذِقۡنِىۡ حَلَاوَةَ طَاعَتِکَ O

اے اللہ! میری زبان کو تیرے ذکر اور شکر میں مشغول رکھ اور مجھے طاعت کی حلاوت چکھادے

NYF MANZOOR MEHMOODABAD UNIT KARACHI

پھر ناک میں پانی ڈال کر اسے صاف کرے اس وقت یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ رَيِّحْنِیْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَارْزُقْنِیْ نَعِيْمَهَاO

اے اللہ! مجھے جنت کی خوشبو سونگھا دے اور اس کی نعمتیں عطا فرما

چہرہ دھوتے وقت پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهُ اَوْلِيَائِکَ

اے اللہ! میرے چہرے کو قیامت کے دن اپنے نور سے سفید کردے جس دن تیرے دوستوں

وَ تَسْوَدُّ وُجُوْهُ اَعْدَائِکَO

کے چہرے سفید اور دشمنوں کے چہرے سیاہ ہوں گے

دایاں ہاتھ دھوتے وقت پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ كِتَابِیْ بِيَمِيْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا يَّسِيْرًاO

اے اللہ! میرا نامۂ اعمال میرے داہنے ہاتھ میں دے اور میرا حساب کتاب آسان کردے!

NYF MANZOOR MEHMOODABAD UNIT KARACHI

بایاں ہاتھ دھوتے وقت پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ تُعْطِيَنِیْ كِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَاءِ ظَهْرِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں کہ تو میرا نامۂ اعمال میرے بائیں ہاتھ میں دے اور پس پشت سے دے!

سر کا مسح کرتے وقت پڑھے:

اَللّٰهُمَّ غَشِّنِیْ رَأْسِیْ بِرَأْفَتِکَ وَ رَحْمَتِکَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَكَاتِکَ

اے اللہ! میرے سر کو اپنی مہربانی سے ڈھانپ دے اور مجھ پر اپنی برکتیں نازل فرما اور مجھے عرش

وَظَلِّلْنِیْ تَحْتَ عَرْشِکَ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِکَO

کے چھاؤں تلے اس دن سایہ عطا فرما جس دن عرش کے سوا کوئی سایہ نہیں ہوگا!

کانوں کا مسح کرتے وقت پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ وَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَہٗO

اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں سے کردے جو مختلف اقوال کو سنتے ہیں اور اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں

اَللّٰھُمَّ اسْمِعْنِیْ مُنَادِیَ الْجَنَّۃِ مَعَ الْاَبْرَارِO

اے اللہ! مجھے ابرار (نیکو کاروں) کے ساتھ جنت کی منادی سنادے۔

گردن کا مسح کرتے وقت پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ فَکَّ رَقْبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ السَّلَاسِلِ وَ الْاَغْلَالِ

اے اللہ! میری گردن کو آتش دوزخ سے بچا اور میں غل وزنجیر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

NYF MANZOOR MEHMOODABAD UNIT KARACHI

پیروں کا حکم بجالاتے وقت پڑھے:

اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَیَّ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تُثَبَّتُ فِیْہِ الْاَقْدَامُ وَ تزِلُّ فِیْہِ

اے اللہ! میرے قدموں کو پل صراط پر ثابت قدم رکھ جس دن بہت سے اقدام ثابت قدم رہیں گے

الْاَقْدَامُOاَللّٰھُمَّ سَعْیِ مَشْکُوْرًا وَّ ذَنْبِیْ مَغْفُوْرًا وَّ عَمَلِیْ مَقْبُوْلًا وَّتِجَارَتِیْ

اور بہت سے پھسل جائیں گے۔ اے غفور تیرے فضل وکرم کا صدقہ! میری کوششوں کو قابل شکر بنا، میرے

لَنْ تَبُوْرًا بِفَضْلِکَ وَ کَرَمِکَ یَا غَفُوْرُ

گناہ معاف فرما، میرے اعمال قبول فرما اور میرے لین دین کو مندی سے بچا۔

بعد وضو کی دعائیں:

جب وضو سے فارغ ہو جائے تو یہ پڑھے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّد
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ O اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِىْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ O وَ
حضرت محمد اللہ کا رسول اور بندہ ہے۔ اے اللہ ! مجھے توبہ کرنے والوں، پاک وصاف رہنے والوں اور
اجْعَلْنِىْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ O
تیرے صالح ونیک بندوں میں سے کردے جنہیں کوئی خوف دامن گیر ہے نہ ہی کوئی حزن وغم لاحق

اور تین بار سورۂ قدر پڑھے۔ اگر یہ دعائیں یاد نہ ہوں تو ہر عضو کو دھوتے وقت کلمۂ طیبہ لا الہ الا اللہ پڑھے۔ سالکین کے لئے یہ بہتر ہے۔

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ بدایۃ الہدایۃ میں فرماتے ہیں کہ حدیث صحیح میں وارد ہوا ہے کہ جو کوئی ان دعاؤں کو وضو کرتے وقت پڑھا کرے تو اس کے جسم اور اعضاء و جوارح سے تمام گناہ جڑھ جائیں گے اور اس طہارت پر ایک خاص نشان لگایا جائے گا پھر اسے عرش کے نیچے لے جایا جائے گا اور وہاں وہ قیامت تک ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتا رہے گا اور اس کا ثواب صاحب طہارت کو ملتا رہے گا۔

ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ وضو کرتے وقت جو کوئی ذکر خدا کرتا رہے تو اس کا سارا جسم پاک وصاف ہو جائے گا اگر دوران وضو ذکر الٰہی نہ پڑھے تو صرف وہ مقام ہی پاک ہو جائے گا جنہیں پانی لگ جائے۔

دوران وضو وطہارت:

کوئی گفتگو نہ کرے۔

NYF MANZOOR MEHMOODABAD UNIT KARACHI

اور تین بار سے زیادہ کوئی نہ دھوئے کیونکہ ضرورت سے زیادہ پانی بہانا وسوسۂ شیطانی ہے۔

طہارت کے تین درجے:

اے عزیز! جب تم نے معلوم کر لیا کہ وضو کیسے کی جاتی ہے؟ اب جان لے کہ طہارت کے تین درجے ہیں۔

(۱) درجۂ اول جسم و لباس کی نجاسات، فضلات، احداث اور اخباث سے پاکیزگی ہے یہ عوام کی طہارت ہے۔

(۲) درجۂ دوم اعضاء و جوارح کی جرائم و معاصی کی آلودگی سے پاکیزگی ہے یہ ابرار کی طہارت ہے۔

(۳) درجۂ سوم نفس کی صفات ذمیمہ کی کدورتوں جیسے غرور و تکبر، عجب و خود پسندی، بغض و حسد، بخل و کنجوسی اور ریا و سمعت وغیرہ سے پاکیزگی ہے یہ سالکین کی طہارت ہے۔

(۴) درجۂ چہارم غیر اللہ سے دل کی پاکیزگی ہے یہ صدیقین کی طہارت ہے۔

جو جسم و لباس کو نجاسات سے پاک نہیں کرتا اہل شریعت کے نزدیک وہ نجس ہے۔

جو اعضاء و جوارح کو جرائم و معاصی کی آلودگیوں سے پاک نہیں کرتا وہ ابرار کے نزدیک نجس ہے۔

جو نفس کو صفات ذمیمہ سے پاک نہیں کرتا وہ اہل طریقت کے نزدیک نجس

NYF MANZOOR MEHMOODABAD UNIT KARACHI

ہے۔

اور جو غیر اللہ سے دل کو پاک نہیں کرتا وہ اہل کشف و تحقیق کے نزدیک نجس

ہے۔

جب تم نے اچھی طرح وضو کر لیا تو اب مصلیٰ پر جائے دایاں پیر پہلے مصلیٰ پر رکھے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍO اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَ
اے اللہ! محمد اور آل محمد پر درود وسلام بھیج! اے اللہ! میرے گناہوں کی مغفرت فرما اور میرے لئے
افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَO

تیرے ابواب رحمت کھول دے۔

اگر مسجد میں جائے تو بھی یہی دعا پڑھے۔ اگر کسی خانقاہ یا کسی خیر و برکت والی جگہ جائے تو بھی یہی پڑھے۔ اگر مسجد سے باہر نکل آئے تو بایاں پیر باہر نکالے اور یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَO
اے اللہ! میرے گناہوں کی مغفرت فرما اور میرے لئے تیرے ابواب فضل کھول دے۔

جب مصلیٰ پر کھڑا ہو تو قبلہ رخ ہو جائے اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا یہ دعا اورادِ امیریہ صفحہ نمبر 90 تا 92 پر آ چکا ہے وہاں رجوع فرماویں۔

نماز شکر وضو اور دعا:۔

NYF MANZOOR MEHMOOD ABAD UNIT KARACHI

پہلے دو رکعت نمازشکر وضو ادا کرے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الم نشرح اور دوسری رکعت میں بعد از فاتحہ سورۂ اذا جآء پڑھے۔ نماز کے بعد یہ دعا پڑھے :

اَللّٰھُمَّ اجعَلْ لِیْ فِیْ کُلِّ مَا اَھَمَّنِیْ مِنْ اُمُوْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ فَرَجًا وَّ
اے اللہ! دنیا اور آخرت کے جن امور کا میں ارادہ کروں، ان میں کشادگی اور نکلنے کا راستہ عطا فرما۔ اور مجھے ان سے
مَخْرَجًاO وَّارْزُقْنِیْ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُO وَاغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَثَبِّتْ رَجَائَکَ
بے حد وحساب رزق عطا فرما! میرے گناہوں کی مغفرت فرما! میرے دل میں اپنی امید ثبت فرما! اور تیرے
فِیْ قَلْبِیْ وَاقْطَعْہُ عَمَّنْ سِوَاکَ حَتّٰی لَا اَرْجُوْا اَحَدًا غَیْرَکَ بِرَحْمَتِکَ
سوا ہر ایک سے اسے منقطع کر! یہاں تک کہ میں تیرے سوا کسی سے کوئی امید نہ رکھوں اے رحم والوں میں سب
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
سے بڑا رحم کرنے والے تیری رحمت کا صدقہ

NYF MANZOOR MEHMOODABAD UNIT KARACHI

جب تک مصلّٰی پر بیٹھا رہے تو دنیا کی کوئی بات نہ کرے پھر صبح ہونے سے پہلے پہلے دو سے بارہ رکعت نماز تہجد ادا کرے۔ نماز تہجد میں سورۂ انا فتحنا پڑھے اگر یہ یاد نہ ہوں تو جو سورہ چاہے اسے پڑھے۔ جب نماز تہجد کی دو رکعت نماز پڑھ چکے تو یہ دعا جو حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے، پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ لَا اَمْلِکُ ضَرًّا یہ دعا اورادامیر یہ صفحہ نمبر 69 پر دعائے حضرت عیسٰی کے عنوان سے من وعن موجود ہے وہاں رجوع فرماویں۔

نماز تہجد کے بعد نماز وتر پڑھے۔ اگر اول شب نماز وتر پڑھی ہو تو بھی اب

دوبارہ پڑھے ۔ پہلا وتر نمازعشاء کا ہوگا اور اب کی وتر نماز تہجد کا ۔ نماز وتر کی پہلی رکعت میں سورۂ اعلیٰ، دوسری رکعت میں سورۂ کافرون اور تیسری رکعت میں سورۂ اخلاص اور معوذتین پڑھے نماز وتر کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ یَا ھَادِیَ الْمُضَلِّیْنَ یَا اَرْحَمَ الْمُذْ نِبِیْنَ وَیَا مُزِیْلَ عَثَرَاتِ الْعَاثِرِیْنَ

اے اللہ! اے گمراہوں کے ہادی ! اے گناہگاروں پر رحم کرنے والے! اے لغزشوں کو زائل کرنے والے

اِرْحَمْ عَبْدَکَ ذُوالْخَطَرِ الْعَظِیْمِ الْمُسْلِمِیْنَ کُلَّھُمْ اَجْمَعِیْنَ وَجَعَلْنَا

اپنے سخت خطرے سے دوچار تمام اور سب کے سب مسلمان بندوں پر رحم فرما اور ہمیں ان رزق

مِنَ الْاَحْیَاءِ الْمَرْزُوْقِیْنَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ

پانے والے زندوں میں سے کردے جن پر تو نے انعام کیا جیسے انبیائے کرام، صدیقین، شہدا

وَالشُّھَدَاءِ وَالصَّالِحِیْنَ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

اور صالحین۔ اے عالمین کے پالنہار! اسے قبول فرما۔

NYF MANZOOR MEHMOOD ABAD UNIT KARACHI

اذان اور اذان سننے کے احکام:

جب مؤذن کے اذان کی آواز آئے تو ذکر اور تلاوت کو موقوف کر کے خاموش ہو جائے اور مؤذن کو جواب دینے میں لگ جائے جب مؤذن اللہ اکبر کہے تو ایسا ہی کہے اسی طرح دوسرے کلمات اذان میں۔ سوائے حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ کے۔ اس کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ O پڑھے حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے جواب میں مَاشَاءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَاءُ لَمْ یَکُنْ پڑھے جب اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ سنے تو کہے صَدَقْتَ وَ بَرَرْتَ ۔ جب اقامت سنے تو بھی اسی طرح

کرے جب قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ سنے تو کہے اَقَامَهَا اللّٰہُ وَاَدَامَهَا مَادَامَتِ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ صَالِحِ اَعْمَالِهَا اگر نماز کے دوران اذان سنے تو نماز مکمل کرنے کے بعد جواب دے ہر اذان کے بعد یہ دعا پڑھا کرے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَاتِ التَّامَّاتِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَ ن
اے اللہ! کامل دعاؤں اور قائم ہونے والی نمازوں کے مالک! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ فضیلت اور
الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا نِ الَّذِیْ
بلند وبالا درجہ عطا فرما اور انہیں مقام محمود پر مبعوث فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہوا ہے اور ہمیں ان کی
وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ وَ اَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ اِنَّکَ لَاتُخْلِفُ الْمِیْعَاد
شفاعت نصیب کردے اور ان کے حوض کوثر پر وارد فرمائے بیشک تو کبھی بھی وعدہ خلاف نہیں کرتا۔

NYF MANZOOR MEHMOODABAD UNIT KARACHI

حدیث میں ہے کہ جو بھی ہر اذان کے بعد اس دعا کو پڑھے گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت اس کو ضرور نصیب ہوگی۔

صبح کی تسبیح سبحان اللہ:۔

جب صبح صادق ہو جائے تو دو رکعت سنت صبح ادا کرے پہلی رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ سورۂ اخلاص پڑھے سلام پھیرنے کے بعد اکیس بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ پڑھے یہ دونوں اسماء مردہ دلوں کو زندہ کرتے ہیں پھر سو بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمُ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ پڑھے۔

یہ فقیر جب سراندیب (سری لنکا) میں قدم گاہ حضرت آدم علیہ السلام کی

زیارت کے لئے گیا تھا جب میں اس مقام کے نزدیک پہنچا تو ایک حال واقع ہوا اس واقعہ میں میں نے دیکھا کہ بہت سے مشائخ کبار قدس اللہ اسرارہم اس درویش کو دیکھنے کے لئے تشریف لائے ہیں جن میں حضرت شیخ نجم الدین کبری قدس اللہ اسرارہٗ بھی ہیں اس وقت میں نے شیخ سے پوچھا کہ اذکار میں سے کونسا ذکر ہے جس کا ثواب سب سے زیادہ ہو؟ شیخ نے فرمایا کہ اس تسبیح سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمُ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللهَ کی جو عظمت میں نے دیکھی ہے وہ کسی بھی تسبیح یا ذکر کی نہیں دیکھی۔ جب میں اپنے حال میں واپس آیا یہ حدیث نبوی دل میں آیا کہ:

كَلِمَتَانِ خَفِيْفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيْلَتَانِ فِي الْمِيْزَانِ حَبِيْبَتَانِ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمُ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللهَ

دو کلمے ہیں زبان پر پڑھنے میں ہلکے، ان کا ثواب میزان میں بھاری اور اللہ کے ہاں بہت ہی پیاری ہیں وہ ہیں سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمُ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللهَ

شیخ محی الدین (ابن عربی) قدس اللہ اسرارہ فتوحات مکیہ کے وصایا میں سے ایک میں فرماتے ہیں کہ حدیث میں وارد ہوا ہے کہ جو بھی صبح اس تسبیح کو سو بار پڑھے اس کا کوئی گناہ بخشے بغیر نہیں رہتا۔

امام ابو حامد غزالی قدس اللہ اسرارہ احیاء العلوم میں فرماتے ہیں کہ: کوئی شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رسول کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ حضور! دنیا مجھ سے روٹھ گئی ہے اور میرے ہاتھ خالی ہو کر رہ گئے ہیں فرمایا:

NYF MANZOOR MEHMOODABAD UNIT KARACHI

فَاَیْنَ اَنْتَ مِنْ صَلٰوۃِ الْمَلٰئِکَۃِ وَ تَسْبِیْحِ الْخَلَائِقِ الَّتِیْ بِھَا یُرْزَقُوْنَ قَالَ وَمَا ذَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ؟ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمُ وَ بِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ مِائَۃَ مَرَّۃً مَّا بَیْنَ طُلُوْعِ الْفَجْرِ اِلٰی اَنْ تُصَلِّیَ الصُّبْحَ تَاتِیْکَ الدُّنْیَا رَاغِمَۃً وَّ ضَارِعَۃً وَّ یَخْلُقُ اللّٰہُ مِنْ کُلِّ کَلِمَۃٍ مَلَکًا یُسَبِّحُ اللّٰہَ تَعَالٰی اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ وَلَکَ ثَوَابُہٗ

کیا تمہیں صلوۃ ملائکہ اور تسبیح خلق یاد نہیں جس کے ذریعے رزق دی جاتی ہے؟ عرض کیا کہ حضور! صلوۃ ملائکہ کیا ہے؟ فرمایا کہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمُ وَ بِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ہے اسے طلوع فجر اور فرضِ فجر کے درمیان ۱۰۰ بار پڑھا کرو دنیا تیرے پاس بخوشی ومضطر آئے گی اور اللہ تعالیٰ اس کے ہر کلمے کے بدلے ایک فرشتہ پیدا فرمائیگا اور وہ قیامت تک اللہ کی تسبیح پڑھا کرینگے اس کا ثواب تمہیں ملتا رہے گا

NYF MANZOOR MEHMOODABAD UNIT KARACHI

جب سو بار یہ تسبیح پڑھ چکو تو (حضرت ابن عباس سے مروی دعا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رَحْمَۃً الی آخرہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ماثور دعا پڑھے۔ مشائخ طریقت قدس اللہ اسرارہم کی وصیت وہدایت ہے کہ جو خوش نصیب اس دعا کو پڑھے اور اس پر مواظبت کرے ان کے برکات کا دنیا ہی میں مشاہدہ ہوگا۔

اورادِ فتحیہ کی تدوین:

اس کے بعد فرضِ فجر جماعت کے ساتھ ادا کرے سلام پھیرنے کے بعد مشہور ''اورادِ فتحیہ'' پڑھے۔ اس میں ایک ہزار چار سو اولیائے کرام قدس اللہ اسرارہم کے انفاس شریفہ کی برکات شامل ہیں اس کے ایک ایک کلمہ میں فتوحات ہیں جو بھی

خلوص دل سے اس کی مواظبت و ملازمت کرے گا ان ایک ہزار چار سو اولیائے کرام قدس اللہ اسرارہم کی ولایت کی برکات سے اپنا نصیب پائے گا بعون اللہ الوہاب۔

اے عزیز! اگر اس اوراد شریفہ کے فضائل کی شرح اور کثرت خواص لکھنے لگوں تو یہ طویل ہو جائے گی اس لئے میں تھوڑی سی روشنی ڈالوں گا میں نے سیاحت کے دوران ایک ہزار چار سو اولیائے کامل قدس اللہ اسرارہم کا قرب پایا ہے ان میں سے چار سو اولیاء قدس اللہ اسرارہم کو ایک ہی مجلس میں ملا ہے باشاہ سلطان محمد خدابندہ رحمۃ اللہ علیہ نے خراسان اور عراق کے اکابر کو اپنے محل میں جمع کیا تھا خواجہ خضر علیہ السلام کو بھی میں نے وہیں موجود دیکھا۔ وہاں سے الوداع ہوتے وقت میں نے ہر ہر ولی اللہ سے ایک ایک دعا اور لباس کا ایک ایک ٹکڑا عنایت کرنے کی استدعا کی تاکہ میں ان ٹکڑوں کو اپنے خرقے پر سی دوں اور ان دعاؤں اور اذکار کو جوان کے مبارک زبانوں سے بیساختہ نکلیں جن میں فتوحات پوشیدہ ہیں، کو جمع کروں سو میں نے ایسا ہی کیا تو یہی اوراد تیار ہوگئی۔ جب میں نے کتب احادیث میں انہیں تلاش کیا تو ان تمام اوراد کو ان میں جا بجا بکھرا ہوا موجود پایا۔

اورادِ فتحیہ کی اہمیت:

ایک بار میں زیارت کعبہ کے لئے گیا جب میں مسجد اقصیٰ پہنچا ایک شب میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو واقعے میں دیکھا جو اس فقیر کی جانب تشریف لا رہا تھا میں تعظیم کے لئے اٹھا اور آگے بڑھ کر سلام کیا آپ نے آستین

NYF MANZOOR MEHMOODABAD UNIT KARACHI

مبارک سے ایک جزو نکالا اور مجھ سے فرمایا:

"خُذْ هٰذِهِ الْفَتْحِيَّةَ یہ فتحیہ لے لو"

جب میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک سے لے لیا اور دیکھا تو یہی اوراد تھی جسے میں نے جمع کیا تھا۔ میں نے اس کے آثار اور برکات کو مشاہدہ کیا واللہ الھادی۔

جب اورادفتحیہ سے فارغ ہو جائے تو دعائے پیش محراب پڑھے جو مشہور ہے اور انبیاء واولیاء کے ارواح سے استمداد طلب کرے۔ اور فاتحہ پڑھے۔

اس کے بعد طلوع آفتاب تک ذکر خفی چار ضرب یا ذکر بالجہر دوضرب یا تلاوت قرآن یا دعا یا تفکر میں مشغول رہے۔

چاہئے کہ مسبعات عشر اور سات آیات جو حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے اور وہ دعا پڑھے جو امیر المؤمنین حضرت ابوبکر صدیق سے مروی ہے ان کی پیروی کرتے ہوئے صبح وشام پڑھا کرے۔

NYF MANZOOR MEHMOODABAD UNIT KARACHI

سوبار یَا لَطِیْفُ، ۲۱بار یَا خَفِیَ الْاَلْطَافِ، ۴۱بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، ۱۰۰بار آیت فتح (اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا)، ۱۰۰بار رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا، ۱۰۰بار وَمَا اَرْسَلْنَاکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ پڑھے۔

جب آفتاب اچھی طرح نکل آئے تو دو رکعت نماز اشراق ادا کرے۔ پہلی رکعت میں بعد فاتحہ اللہ نور السموات والارض الخ اور دوسری رکعت میں سورۃ الشمس پڑھے۔ نماز اشراق کے بعد دعائے حضرت عیسیٰ علیہ السلام پڑھے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

اَصۡبَحۡتُ الی آخرہ یہ دعا اورادِ میریہ صفحہ نمبر 69 پر دعا من وعن موجود ہے وہاں رجوع فرماویں۔

پھر سات بار پڑھے فَاِنۡ تَوَلَّوۡ فَقُلۡ حَسۡبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَھُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ O

نماز استخارہ:

اس کے بعد دو رکعت نماز استخارہ ادا کرے پہلی رکعت میں سورۃ کافرون اور دوسری میں سورۃ اخلاص پڑھے اور بعد سلام یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اَسۡتَخِیۡرُ بِعِلۡمِکَ وَاسۡتَقۡدِرُکَ بِقُدۡرَتِکَ وَاَسۡئَلُکَ مِنۡ

اے اللہ! میں تیرے علم سے بھلائی اور تیری قدرت سے طاقت کا خواستگار ہوں اور میں تیرے فضل عظیم کا

فَضۡلِکَ الۡعَظِیۡمِ O فَاِنَّکَ تَقۡدِرُ وَلَا اَقۡدِرُ وَتَعۡلَمُ وَلَا اَعۡلَمُ اِنَّکَ اَنۡتَ

سوالی ہوں بیشک تو قدرت رکھتا ہے میں نہیں رکھتا اور تو جانتا ہے میں نہیں جانتا بی شک تو ہر ہر غیب کو

الۡعَلَّامُ الۡغُیُوۡبُ O اَللّٰھُمَّ اِنۡ کُنۡتَ تَعۡلَمُ اِنَّ ھٰذَا الۡاَمۡرَ خَیۡرٌ لِّیۡ فِیۡ دِیۡنِیۡ

خوب جاننے والا ہے اے اللہ! تو جانتا ہے کہ یہ معاملہ میرے دین، میری دنیا، میری زندگی اور میرے انجام

وَدُنۡیَائِیۡ وَ مَعَاشِیۡ وَعَاقِبَۃِ اَمۡرِیۡ فَاقۡدِرۡہُ لِیۡ وَیَسِّرۡہُ لِیۡ ثُمَّ بَارِکۡ

کے لئے بہتر ہیں تو اسے میرا مقدر بنادے، اس کا حصول میرے لئے آسان بنادے اور اس میں برکت دے

لِیۡ فِیۡہِ O وَاِنۡ کُنۡتَ تَعۡلَمُ اِنَّ ھٰذَا الۡاَمۡرَ شَرٌّ لِّیۡ فِیۡ دِیۡنِیۡ وَدُنۡیَائِیۡ وَ

اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ معاملہ میرے دین، میری دنیا، اور میرے نجام کے لئے برا ہے تو اس کو مجھ سے دور

NYF MANZOOR MEHMOODABAD UNIT KARACHI

عَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّی وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاَقْدِرْلِیَ الْخَیْرَحَیْثُ کَان

دور رکھ اور مجھ کو اس سے دور رکھ اور جہاں کہیں میرے لئے بھلائی ہو، اسے میرا مقدر بنا اور مجھے اس پر

ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ O

راضی وخوشنود رکھ۔

پھر سات بار پڑھے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ O استخارہ کا معنی اللہ تعالیٰ سے طلب خیر ہے جو بھی یہ نماز ادا کرے وہ اس دعا کو بھی پڑھے تو دنیا اور دین میں جو بھی بہتری ہو گی اللہ تعالی اس کو میسر فرمائے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے صحابۂ کرام نماز استخارہ کو اسی طرح سیکھا کرتے تھے جس طرح وہ قرآن کی سورتیں سیکھتے۔ مشائخ طریقت قدس اللہ اسرارھم یہ نماز روز پڑھا کرتے تھے اور مریدین کو بھی اسے پڑھنے کی ہدایت کرتے رہے ہیں۔

اس کے بعد دو رکعت نماز برائے والدین پڑھے پہلی رکعت میں بعد فاتحہ آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت میں موذتین پڑھے۔ پھر چار رکعات نماز چاشت پڑھے۔ پھر مختلف ایسے کاموں میں مشغول ہو جائے جن میں دین و دنیا کی بھلائی ہو جیسے علم دینی کا حصول، مریضوں کی عیادت، اور رزق حلال کسب کرنا وغیرہ۔ اور چاہیئے کہ ہر روز قرآن کا ایک جزو تلاوت کرے اور اقوال مشائخ قدس اللہ اسرارہم کا ایک جزو مطالعہ کرے۔

لا الہ الا اللہ کی فضیلت:

NYF MANZOOR MEHMOODABAD UNIT KARACHI

نیز چاہیئے کہ ہر وقت اگر چہ بظاہر دنیا اور دنیا کے لوگوں میں مشغول رہے لیکن باطنی طور پر ذکر خفی پڑھنے اور نفی خواطر جو غیر اللہ میں مشغول رکھتا ہے، کرنے میں مشغول رہے۔ چاہیئے کہ روز ایک ہزار بار لا الہ الا اللہ زبان سے پڑھے۔ اور جب یہ تعداد ستر ہزار کو پہنچ جائے تو خود کو آتش دوزخ سے خلاص و آزاد سمجھے کیونکہ صحیح حدیث نبوی میں آیا ہے کہ:

اِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَشْتَرِیْ نَفْسَکَ مِنَ اللّٰہِ اَوْ تَعْتِقَ رَقْبَتَکَ بِاَنْ تَقُوْلَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سَبْعِیْنَ اَلْفَ مَرَّاتٍ فَاِنَّہٗ یَعْتِقُ رَقْبَتَکَ اَوْ رَقْبَۃَ مَنْ یَّقُوْلُ عَلَیْہِ

اگر تم چاہتے ہو کہ اپنے نفس کو اللہ تعالیٰ سے خرید لے یا اپنے گردن کو آزاد کرے تو لا الہ الا اللہ ستر ہزار بار پڑھ لو یہ تیری یا جس پر پڑھی جائے ، کے گردن کو دوزخ سے خلاص و آزاد کرائے گا۔

NYF MANZOOR MEHMOODABAD UNIT KARACHI

چاہیئے کہ تمام نمازوں کو اول وقت میں ادا کرے البتہ نماز عصر کو آخر وقت میں پڑھنا اچھی بات ہے تا کہ نماز عصر کے بعد کسی اور دنیوی کام میں مشغول ہونے کا موقع ہی نہ ملے۔ جب نماز عصر ادا کرے تو نماز مغرب تک ذکر الٰہی میں مصروف رہے۔ نماز مغرب (اور سنت مغرب) کے بعد دو رکعت برائے روح پرفتوح حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دو رکعت برائے ارواح مادر و پدر ادا کرے۔ مغرب اور عشاء کے درمیان سورۂ یسین ،تبارک الذی پڑھے، نماز عشا کے بعد اوراد عشاء پڑھے اور کسی سے بات چیت نہ کرے سنت عشاء سے پہلے یَا فَتَّاحُ ۱۰۰ بار پڑھے جس مہم

کے لئے یہ پڑھے، انشاء اللہ کافی ہوگا۔ چاہیئے کہ اس وظیفہ کو یاد رکھے۔ جب نماز عشاء سے فارغ ہوجائے تو وہ دعا پڑھے جو حضرت خضر علیہ السلام سے منقول ہے۔

چند اہم اعمال:۔

چاہیئے کہ:

☆ نماز وتر کے بعد کوئی بات چیت نہ کرے۔

☆ سوجانے سے پہلے تازہ وضو کرے۔

☆ تمام دانستہ اور نادانستہ گناہوں سے توبہ کرے۔

☆ کلمۂ شہادت پڑھے

☆ اور ذکر پڑھتے ہوئے سوجائے۔

چاہیئے کہ:

☆ ہر شب جمعہ یا روز جمعہ نماز تسبیح پڑھے۔

☆ ہر شب جمعہ درمیان مغرب وعشاء دو رکعت نفل پڑھے تاکہ عذاب قبر سے مامون رہے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۂ زلزال پندرہ بار پڑھے۔

☆ ہر ہفتے میں پیر اور جمعرات کے دن روزہ رکھے۔

☆ ہر مہینے میں ایام بیض کے روزے رکھے۔

☆ ہر سال ماہ شوال کے ابتدائی چھے دنوں، ذوالحجہ کے ابتدائی دس دنوں اور محرم کے ابتدائی دس دنوں کے روزے رکھے۔

NYF MANZOOR MEHMOODABAD UNIT KARACHI